سوال

تقلید کا عدم جواز

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں ہاں!اگروہ اس سے دلیل کا مطالبہ نہ کرے اور بغیر دلیل جانے عالم کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھے اوراس کا مفتی یا عالم دین کے بارے یہ حسن ظن بھی نہ ہوکہ وہ کتاب وسنت سے مسئلہ بتلارہا ہے تو یہ تقلید ہے اور یہ شرعا جائز نہیں ہے ۔

ر اگر مستفتی یا عامی پر یہ واضح ہوجائے کہ مفتی یا امام کا قول خلاف قرآن یا سنت ہے تو پھر اس کی تقلید حرام اور شرک ہے اوراس پر امت کا اجماع ہے ۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

اگر دلیل طلب کرے تو اتباع ہے اور یہ جائز ہے کیونکہ یہ کتاب وسنت کی پیروی ہے اورکتاب وسنت کی پیروی مطلوب ومقصود ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی